8476 - یتیم بچی کی کفالت کرنے کے بعد اپنے سے پردہ کرنے سے منع کرنا

سوال

میں یتیم تھی تو ایك شخص نے میری پرورش کی اور میرے اخراجات برداشت کرتا رہا میں اس کے گھر میں مکمل اس کی بیٹی کی طرح تھی، اور وہ بھی میرے ساتھ اس بیناد پر معاملات کرتا رہا، پھر ایك شخص نے مجھے شادی کا پیغام دیا اور میں نے اس سے شادی بھی کر لی میرا خاوند کہتا ہے کہ پردہ ضروری ہے، لیکن جس شخص نے میری پرورش کی ہے جب میں نے اس سے پردہ کیا تو اس نے برا منایا، اور اسے سابقہ احسان کے منافی قرار دیا، اور جو کچھ اس نے میرے ساتھ کیا اس کی ناشکری گردانا ہے، مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

شرعی حکم پر راضی ہونا اور اسے نافذ کرنا واجب ہے، چاہیے انسان کے خیالات او احساسات اس کے خلاف ہی کیوں نہ ہوں، چنانچہ جب آپ اور آپکی پرورش کرنے والے کے درمیان محرم والا کوئی تعلق نہ ہو یعنی نسبی یا رضاعی تعلق نہ ہو تو پھر اس سے پردہ کرنا ضروری ہے.

آپ نسب اور رضاعت کے تعلق سے محرم مرد کے متعلق تفصیلات کے لیے سوال نمبر (5538) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور شرعی پردہ کی شروط معلوم کرنے کے لیے سوال نمبر (6991) کے جواب کو دیکھیں.

اور آپ کی پرورش اور آپ پر احسان کرنے والے نے پردہ نہ کرنے کی دو دلیل دی ہے وہ صحیح نہیں، اور شریعت کے منافی ہے، اور اس نے جو اخلاص کے ساتھ احسان آپ کی پرورش کر کے کیا ہےاللہ تعالی اسے اس کا اجروثواب عطا فرمائیگا.

آپ کو چاہیے کہ آپ اس کے سامنے وضاحت کریں کہ پردہ شرعی حکم کو نافذ کرتے ہوئے کیا ہے، اور آپ نے جو میری پرورش کر کے احسان کیا ہے وہ اور چیز ہے، اور آپ دونوں کے درمیان اختلاط صحیح نہیں.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو کتاب اللہ اور سنت نبوی پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے.

واللہ اعلم .